فیضانِ خاتونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا

7 March-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دو عالَم کے مالِک و مُختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا بِھَا مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِھَا حَتّٰی یُبَلِّغَنِیْھَا

یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ اس درودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر رہے۔ (معجم کبیر، ۸/۱۳۴)

رقم:(١١٦٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! رمضان المبارک کی بابرکت، پُرنور، پُربہار گھڑیاں ہیں، رَحمتوں کی چھما چھم برسات ہے، لمحہ لمحہ بابرکت ہے، **خوش نصیب ہیں وہ لوگ** جو ظاہری و باطنی آداب کے ساتھ روزے رکھ کر، خوش دِلی کے ساتھ 20 رکعتیں تراویح پڑھ کر، سحر و افطار کی برکتیں لُوٹ کر رَمضان المبارک کی بہاریں حاصِل کر رہے ہیں اور انتہائی محروم اور بدقسمت ہیں وہ لوگ جو ان مُبارَک گھڑیوں میں بھی نیکیوں سے محروم ہیں، روزے نہیں رکھتے، تراویح نہیں پڑھتے یا پڑھتے بھی ہیں تو پوری نہیں پڑھتے، بخشش و مغفرت اور

1...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

www.dawateislami.net

رحمت کے اس عظیمُ الشّان مہینے میں بھی اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا والے کام کرنے سے دور ہیں۔ دو جہان کے سلطان، شہنشاہِ کون ومکان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمَّت ذلیل ورُسوا نہ ہو گی جب تک وہ ماہِ رمضان کا حق ادا کرتی رہے گی۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! رمضان کے حق کو ضائع کرنے میں ان کا ذلیل ورُسوا ہونا کیا ہے؟ فرمایا: اس ماہ میں ان کا حرام کام کرنا۔ پھر فرمایا: جس نے اس ماہ میں زِنا کیا یا شراب پی تو اگلے رمضان تک اللہ پاک اور جتنے آسمانی فرشتے ہیں سب اس پر لعنت کرتے رہیں گے، اگر یہ شخص اگلا ماہِ رمضان پانے سے پہلے ہی مر گیا تو اس کے پاس کوئی ایسی نیکی نہ ہو گی، جو اسے جہنّم کی آگ سے بچا سکے۔ پس تم ماہِ رمضان کے معاملے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اس ماہ میں اور مہینوں کے مقابلے میں نیکیاں بڑھا دِی جاتی ہیں، اسی طرح گُناہوں کا بھی مُعامَلہ ہے۔ (1)

اللہ پاک ہم سب کو ماہِ رمضان اچھے انداز میں، رضائے الٰہی والے کام کرتے ہوئے، لمحے لمحے کی قدر کرتے ہوئے، نیکیوں میں، عبادتوں میں، ذِکر و فِکر میں، قبر کو یاد کرتے ہوئے، مدینے کی یادیں دِل میں بسائے ہوئے، حُسنِ اَخلاق کا مُظاہرہ کرتے ہوئے، والدین کا ادب کرتے ہوئے، عزیز رشتے داروں کے ساتھ بھلائی کرتے ہوئے، پڑوسیوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے، غریبوں کی مدد کرتے ہوئے گزارنے اور فیضانِ رمضان سے خوب جھولیاں بھرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1… معجم صغیر، جلد:9، صفحہ:60، حدیث:1488۔

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! 3 رمضان المبارک کو اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری بیٹی، سیدۂ کائنات، خاتونِ جنّت، حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء، طیبہ، طاہِرہ، عابدہ، زاہدہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا عُرسِ پاک ہے، لہٰذا آج ہم سیدہ خاتونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی سیرتِ پاک کے چند پہلو سننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔ آیئے! پہلے ایک ایمان افروز حِکایت سنتے ہیں۔ چنانچہ

فرشتے چکی پیسنے حاضِر ہوئے

حضرت اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللہُ عَنْہَا صحابیہ ہیں، آپ والِدِ مصطفےٰ حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی کنیز تھیں، پھر آپ کے وصال کے بعد بطورِ وراثت نبیِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں آئیں، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن شریف میں حضرت اُمِّ ایمن رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے خوب خدمت کی سَعادت حاصِل کی، اسی لئے حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمایا کرتے: اُمِّ اَیمن میری دُوسری ماں ہیں۔ (1)

حضرت اُمِّ ایمن رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ سخت گرمی کے دِن تھے، رمضان المبارک کا مہینا تھا اور دوپہر کا وَقت تھا، میں خاتونِ جنّت سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے گھر گئی، دروازہ بند تھا اور اندر سے چکی چلنے کی آواز آرہی تھی۔

پہلے دَور میں دانے پیس کر آٹا بنانے کے لئے پتھر کی چکی ہوتی تھی اور اسے ہاتھ سے چلایا جاتا تھا، چکی چلنے کی آواز آنے کا مطلب یہ تھا کہ سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا گھر میں موجود

1...اصابہ، جلد:8، صفحہ:359۔

www.dawateislami.net

ہیں اور چکی چلارہی ہیں لیکن مُعاملہ اس کے اُلٹ تھا، چنانچہ دروازے کی دراڑ سے حضرت اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کی نگاہ اندر پڑی تو دیکھ کر حیران رِہ گئیں کہ چکی چل رہی ہے، اس میں دانے پیسے جا رہے ہیں، ساتھ ہی حسنینِ کریمین (امام حسن و امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا) پنگھوڑے میں آرام فرما ہیں اور ان کا پنگھوڑا بھی ہِل رہا ہے مگر سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا چکی کے قریب ہی زمین پر آرام فرما رہی (یعنی سورہی) ہیں۔ حضرت اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا فرماتی ہیں: یہ معاملہ دیکھ کر مجھے بہت حیرانی ہوئی؛ چکی خود بخود کیسے چل رہی ہے؟ حسنینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا کا پنگھوڑا خود بخود کیسے ہِل رہا ہے؟ میں اپنے اس تعجب کا حل معلوم کرنے کے لئے غیبوں پر خبردار نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابرکت میں حاضِر ہوئی اور بتایا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! سیدہ تو آرام فرما ہیں مگر چکی بھی چل رہی ہے، پنگھوڑا بھی ہِل رہا ہے؟ آخر یہ مُعاملہ کیا ہے؟ پیارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ اَیمن! سخت گرمی ہے، رمضان ہے، فاطمہ نے روزہ رکھا ہوا ہے، اللہ پاک نے فاطمہ پر نیند غالب کر دی تاکہ کچھ دیر آرام کر لیں اور انہیں گرمی کی شِدَّت محسوس نہ ہو اور فرشتوں کو بھیج دیا جو چکی چلا رہے ہیں اور پنگھوڑا ہِلا رہے ہیں۔[1]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! سخت گرمی اور گرمی بھی عرب شریف کی، ماہِ رمضان اور سیدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ اور ایک ہم ہیں ہمارے

1... سفینۂ نوح، حصہ: دوم، صفحہ: 35۔

www.dawateislami.net

ہاں تو ایسی گرمی بھی نہیں ہوتی اور اگر کہیں ہوتی بھی ہے تو اب ٹھنڈے گھر ہیں، گھروں میں پنکھے ہیں AC اے۔ سی ہیں اس کے باوجود ہم لوگ روزے چھوڑ دیتے ہیں، یاد رکھئے! رمضان چاہے سَرْدِی میں آئے یا گرمی میں، اس کے روزے فرض ہیں اور رکھنے ہی رکھنے ہیں۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور ہمارے مزاج میں ایک بڑا فرق یہ بھی ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نیکی، جنَّت، ثوابِ آخرت اور رِضائے الٰہی کے حریص تھے مگر جیسے جیسے مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ظاہری حیات کے زمانے سے دُوری آتی جارہی ہے، ہم لوگ سہولت پسند ہوتے جارہے ہیں، گرمی کے روزے بھی اگرچہ رکھنے والے رکھتے ہی ہیں مگر عموماً خواہش یہی ہوتی ہے کہ کاش! رمضان المبارک سردیوں میں تشریف لاتا تو آسانی رہتی۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا مزاج اس کے اُلٹ تھا، وہ گرمی کے روزوں کو زیادہ پسند کرتے تھے، مولائے کائنات، اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: مجھے 3 چیزیں بہت پسند ہیں، ان میں سے ایک ہے: صِیَامُ الصَّیْف گرمیوں میں روزے رکھنا۔ (1)

اللہ پاک ہم سب کو خوب خوب روزے رکھنے، خوب عِبادتوں، ریاضتوں کے ساتھ ماہِ رمضان گزارنے اور اس کی برکتیں لُوٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...الرِّیَاضُ النَّضرۃ، الباب الرابع، جلد:1، صفحہ:52۔

www.dawateislami.net

سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا مختصر تعارف

اے عاشقانِ رسول! بیان کی گئی حِکایت پر غور کریں! مَاشَآءَ اللّٰہ شہزادیٔ مصطفےٰ، سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی شان کیسی بلند ہے کہ فرشتے ان کی خدمت کے لئے حاضِر ہوتے ہیں۔

سیّدۂ کائنات، سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا ہمارے آقا و مولیٰ مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی شہزادی ہیں، ایک قول کے مُطابِق آپ اِعْلانِ نبوت کے پہلے سال جب نبیِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عُمْرِ مُبارک 41 سال تھی، مکہ مُکَرَّمَہ میں پیدا ہوئیں اور ایک قول کے مُطابِق آپ کی وِلادتِ باسعادت اِعْلانِ نبوت سے 5 سال پہلے ہوئی۔(1) آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا نامِ پاک "فاطمہ" اللہ پاک نے رکھا۔ چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: بے شک میری بیٹی کا نام اللہ پاک نے فاطمہ رکھا کیونکہ اسے اللہ پاک نے جہنّم سے دُور کر دیا ہے۔(2) اور ایک حدیث شریف میں ہے: اس کا نام فاطمہ رکھا گیا کیونکہ اللہ پاک نے اسے اور اس سے عقیدت رکھنے والوں کو دوزخ سے آزاد کیا ہے۔(3)

"بتول" اور "زہراء" سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے مشہور القاب ہیں، مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: چونکہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا دُنیا میں رہتے ہوئے بھی دُنیا سے الگ تھیں لہٰذا "بتول" لقب ہوا۔(4) ایک اور مقام پر مفتی صاحِب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا: آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا جنّت کی کلی تھیں حتی کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی کبھی ایسی کیفیت نہ ہوئی جس سے خواتین دوچار ہوتی ہیں اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے جسم سے جنّت کی

323

1… شَرحُ الزَّرْقانی، الفصل الثانی، جلد:4، صفحہ:331۔
2… سُبُلُ الھُدیٰ، ابواب: فضائل آلِ رسول، الباب التاسع، جلد:11، صفحہ:52۔
3… کنزُ العُمّال، کتاب: الفضائل، جزء:12، صفحہ:50، حدیث:34222۔
4… مرآۃ المناجیح، 8/452، ملتقطاً۔

06مارچ2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

خوشبو آتی تھی جسے حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُونگھا کرتے تھے،اس لئے آپ کا لقب "زہراء" ہوا یعنی جنّت کی کلی۔[1]

سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے فضائل آسمان کے تاروں کی طرح بے شُمار ہیں۔بخاری شریف میں ہے،سرکارِ عالی وقار،مکے مدینے کے سردار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يُرِيبُنِي مَا أَرَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے، جو بات اسے بُری لگے مجھے بھی بُری لگتی ہے اور جو چیز اسے تکلیف دے مجھے بھی تکلیف دیتی ہے۔[2]

2 سنِ ہجری کو حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا نِکاح مولا علی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے ہوا اور اسی سال ذوالحجۃ الحرام میں رخصتی ہوئی۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے ہاں 3 بیٹوں اور 3 بیٹیوں کی وِلادت ہوئی، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے بیٹوں کے نام ہیں: حَسَن، حُسَین، اور محسن رَضِیَ اللہُ عَنْہُم۔ اور بیٹیوں کے مُبارک نام ہیں: زینب، اُمِّ کلثوم، رُقیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُنَّ۔[3]

سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا وِصالِ ظاہری سرکارِ عالی وقار،مالک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہری کے 6 ماہ بعد 3 رمضان المبارک 11 ہجری کو ہوا۔ آپ کا مزارِ پاک جنَّتُ البقیع میں ہے۔[4] اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1...مرآۃ المناجیح، 8/453، بتغیر قلیل.

2...بخاری، کتاب: النکاح، صفحہ: 1344، حدیث: 5230۔

3...الاکمال فی اسماء الرجال، 718، فاطمۃ الکبری، صفحہ: 87۔

4...شرح الزرقانی، الفصل الثانی، جلد: 4، صفحہ: 336۔

سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے 2 اعلیٰ اَوصاف

اے عاشقانِ رسول! ویسے تو سیّدہ خاتونِ جنّت، حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے اَوصَاف و فضائل اِحاطہ وشُمار میں نہیں آسکتے، عُلَمائے کرام نے آپ کے اَوصَاف و فضائل پر کتابوں کی کتابیں لکھی ہیں، اتنے فضائل و کمالات اور اَوصَاف ہیں۔ البتہ آیئے! ہم آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے 2 اعلیٰ اَوصَاف سُن کر سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، اِن 2 اَوصَاف میں پہلا وَصف ہے: سیّدہ پاک رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا **فَقْر** اَور دوسرا ہے: آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا جذبۂ خیر خواہی۔

سیدۂ کائنات رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فَقْر میں بھی کمال رکھتی تھیں اور خیر خواہی میں بھی اپنی مثال آپ تھیں۔

فقر کسے کہتے ہیں

ہمارے ہاں عام محاورے میں لفظِ "فقر" سے غربت اور مفلسی مراد لیتے ہیں، حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا معاذ اللہ! اس معنی میں فقیر نہیں تھیں، اللہ پاک بے ادبی سے محفوظ فرمائے! اس لحاظ سے تو سیّدہ پاک رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے بڑھ کر امیر کوئی ہو ہی نہیں سکتا، آپ مالکِ جنّت، صاحِبِ کوثر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادی ہیں، جنَّت کی ملکہ ہیں اور کوئی مانے یا نہ مانے حق یہی ہے کہ آج بھی زمانہ پنجتن پاک (یعنی (1): ہمارے آقا و مولیٰ، محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (2): آپ کی شہزادی سیدہ خاتونِ جنّت (3): اِن کے شوہر مولیٰ علی مشکل کشا اور ان کے شہزادے (4-5): امامِ حسن اور امام حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ) ہی کا صدقہ کھا رہا ہے، ان کے دَرُ سے دُنیا پل رہی ہے۔

www.dawateislami.net

اَصل میں ”فَقْر“ صُوفیائے کرام کی ایک اِصْطلاح ہے، اس کا معنیٰ ہوتا ہے: مَاسِوَ اللہ (یعنی اللہ پاک کے عِلاوہ ہر چیز) سے بے نیاز ہو جانا۔ حضرت ابو بکر شبلی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر کسی کو دُنیا کی تمام دولت مِل جائے اور وہ اسے ایک ہی دِن میں صدقہ و خیرات کر دے، پھر اس کے دِل میں یہ خیال آجائے کہ کاش! چند روپے اپنے لئے رکھ لیتا تو ایسا شخص ”فَقْر“ میں سچا نہیں ہے۔

حضرت ابو علی دَقَّاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں ایک حقیقی فقیر آیا، اس نے ٹاٹ کا لباس پہنا ہوا تھا، حضرت ابو علی دَقَّاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایک شاگرد نے یُوں ہی خوش طبعی کرتے ہوئے اس فقیر کو کہا: یہ ٹاٹ کتنے کا خریدا ہے؟ اب سنیئے! اَصل فَقْر کیا ہوتا ہے، وہ فقیر بولا: یہ ٹاٹ میں نے دُنیا کے بدلے خریدا ہے اور مجھے کہا گیا کہ آخرت کے بدلے بیچ ڈالو تو میں نے اسے فروخت نہیں کیا۔

مطلب یہ کہ میں نے یہ ٹاٹ رِضائے الٰہی کے لئے پہنا ہے، اب اس کے بدلے دُنیا تو کیا جنّت بھی ملے تو راضی نہیں ہوں کیونکہ مجھے جنّت بنانے والا اللہ پاک چاہئے۔ (1)

یہ ہے اَصل فَقْر، یہ فَقْر جب بندے کو نصیب ہو جائے تو ”خیر خواہیِ مسلم“ کا جذبہ بھی خود بخود دِل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ سیدۂ کائنات حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا اسی معنیٰ کے لحاظ سے ”فَقْر“ میں کمال رکھنے والی خاتون تھیں۔

سلطان الفقر حضرت شیخ سلطان باہو رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: فَقْر کے انتہائی درجے پر پہنچ کر آدمی ”فَنَا فِی اللہ“ ہو جاتا ہے، پھر حالت یہ ہوتی ہے کہ ”لَا یَحْتَاجُ اِلٰی رَبِّہٖ وَلَا اِلٰی

1...رسالہ قشیریہ، صفحہ: 480۔

www.dawateislami.net

غَیْرِہٖ" یعنی پھر بندہ اپنے ربّ سے نہ اپنے لئے کچھ مانگتا ہے نہ اس کے عِلاوہ کسی سے کوئی حاجت رکھتا ہے بلکہ اللہ پاک جس حال میں رکھے اسی میں خوش رہتا ہے۔ شیخ سلطان باہو رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: جو لوگ فقر کے اس انتہائی رُتبے پر پہنچے ہیں اُن میں ایک بڑا نام خاتونِ جنّت حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا ہے۔[1]

حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا جذبۂ خیر خواہی

امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سیّدہ خاتون جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے بڑے شہزادے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے اپنی والِدہ محترمہ کو دیکھا، رات کو مسجدِ بیت کی محراب(یعنی گھر میں نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ) میں نماز پڑھتی رہتیں یہاں تک کہ نمازِ فجر کا وَقت ہو جاتا۔[2]

امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مزید فرماتے ہیں: **والِدہ محترمہ** رَضِیَ اللہُ عَنْہَا **مسلمان مردوں و اور عورتوں کے لئے بہت دُعائیں کرتیں مگر اپنے حق میں کچھ نہ مانگتیں**۔میں نے عرض کیا: امی جان! کیا سبب ہے کہ آپ اپنے لئے کوئی دُعا نہیں کرتیں؟ فرمایا: بیٹا! اَلْجَارُ ثُمَّ الدَّار پہلے پڑوس پھر گھر۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** اس حِکایت سے 2 مدنی پھول معلوم ہوئے:

(1): **پہلا مدنی پھول** یہ کہ اس حکایت کی روشنی میں حضرت خاتونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے فقر کا عالَم دیکھئے! ❁ حضرت خاتونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا گھر مُبارک ظاہِری نگاہوں سے سادہ سادِ کھائی دیتا تھا، ❁ آپ کے کپڑوں پر پیوند ہوا کرتے تھے، ❁ جنّت کی ملکہ ہو کر

323

1...رسالہ روحی شریف، صفحہ:9-12۔

2...مدارج النبوۃ، قسم پنجم، ذکر اولاد کرام، سیدہ فاطمہ الزہرا، 2/461۔

3...مدارج النبوۃ، قسم پنجم، ذکر اولاد کرام، سیدہ فاطمہ الزہرا، 2/461۔

www.dawateislami.net

بھی آپ چکی خود چلایا کرتیں، ❁ گھر کے کام کاج خود کیا کرتیں، ❁ کئی کئی دِن تک گھر میں فاقہ رہتا، ❁ کتنے کتنے دِن بھوک خِدمت میں حاضِر رہتی، اس کے باوُجود آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا ساری رات عِبادت کرتی ہیں، ساری نمازیں پڑھتی ہیں مگر اپنے لئے کچھ نہیں مانگتیں، یہ دُعا نہیں کرتیں کہ مولیٰ! گھر کے فاقے دُور فرما دے، اونچے اونچے محلّات نہیں مانگتیں، نئے نئے کپڑے نہیں مانگتیں، حالانکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں ان کی مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ اگر یہ محض دِل میں تمنا کریں تو اللہ پاک ان کی آرزو سے زیادہ عطا فرماتا ہے مگر یہ مانگتی نہیں ہیں... کیوں؟ اس لئے کہ ان کا مزاج ہے کہ "اللہ پاک جس حال میں رکھے، اسی حال میں خوش رہتی ہیں۔"

یہ ہے وہ رُتبہ جسے حقیقت میں فقر کہا جاتا ہے۔

(2): **پھر** اسی حکایت میں ایک دوسرا مَدَنی پھول بھی ہے، دیکھئے! سیِّدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اپنے لئے کچھ نہیں مانگتیں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ پاک سے مانگتی ہی نہیں ہیں، نہیں، ایسا نہیں ہے، دُعا مانگنا تو عِبادت ہے، دُعا ضرور مانگتی ہیں مگر اپنے لئے نہیں، مسلمانوں کے لئے، اپنے باباجان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کے لئے دُعائیں مانگتی ہیں۔ سُبْحٰنَ اللہ!

بعض دفعہ غریب لوگ حَسرت سے کہا کرتے ہیں: کاش! اللہ پاک ہمیں بھی مال عطا فرماتا تو ہم بھی دوسروں کی مدد کرتے، نیکیاں کماتے۔ ایسوں کے لئے اس حکایت میں کافِی دَرْس ہے۔ اللہ پاک کا یہ جو ارشاد ہے:

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۟ۙ(۳)	ترجمہ کنز العرفان: ہمارے دیئے ہوئے روزق

میں سے کچھ (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں | (پارہ1، سورۃ البقرۃ:3)

اس میں لفظ "رِزْق (روزی)" استعمال ہوا، عُلَمائے کرام نے اس لفظ کو عام رکھا ہے، یعنی رِزْق صِرف مال کو نہیں کہتے بلکہ اللہ پاک کی دِی ہوئی ہر نعمت ہی رِزْق ہے اور اللہ پاک کی دی ہوئی ہر نعمت کو راہِ خُدا میں خرچ کرنا صدقہ ہے۔[1] مثلاً ❁ اللہ پاک نے ہاتھ عطا فرمائے، ❁ ہاتھوں سے راستے کی تکلیف دِہ چیز ہٹا دینا صدقہ ہے، ❁ اللہ پاک نے پاؤں عطا فرمائے، ❁ ان کے ذریعے چل کر مسلمان بھائی کی مدد کے لئے جانا صدقہ ہے، ❁ اللہ پاک نے عِلْم عطا فرمایا، دوسروں کو عِلْم سکھانا صدقہ ہے، ❁ اللہ پاک نے ہنر عطا کیا، دوسروں کو ہنر سکھانا صدقہ ہے، جو نعمت اللہ پاک نے ہمیں عطا فرمائی ہے، اس نعمت کو اللہ پاک کی راہ میں، مسلمانوں کی بھلائی کے لئے خرچ کرنا صدقہ ہے، حتی کہ اگر ہم کسی کو کچھ دے نہیں سکتے تو اپنے مسلمان بھائی سے جب ملیں تو خندہ پیشانی سے یعنی مسکراتے ہوئے ملیں، یہ بھی صدقہ ہے۔

اور ایک بہت اہم اور بطورِ خاص جو چیز سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے کردار مُبارَک سے ملی وہ یہ کہ ہم اَور کچھ نہیں کر سکتے تو کم از کم مسلمان بھائیوں کے لئے دُعا تو کر سکتے ہیں، یہ بھی خیر خواہی ہے اور اس کا بھی اِنْ شَآءَ اللہ! ثواب ملے گا۔ ہم لوگ عموماً دُعا مانگنے میں سُستی کرتے ہیں، حالانکہ دُعا مانگنے پر کوئی پیسہ خرچ نہیں ہوتا، اس کے باوُجود ہم دوسروں کے لئے تو کیا دُعا مانگیں گے، اپنے لئے بھی دُعا بہت کم مانگتے ہیں، اگر ہم اپنے لئے بھی دُعا مانگیں اور ساتھ ہی ساتھ دوسروں کو بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں تو اس کا جو ثواب ملے

1... تفسیر نعیمی، پارہ:1، البقرۃ، تحت الآیۃ:3، جلد:1، صفحہ:137۔

www.dawateislami.net

گا، ہمارے اندازے اور گمان میں بھی نہیں آسکتا۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسلمان مردوں اور عَورتوں کے لئے دُعائے مغفرت کرے، اللہ پاک اسے ہر مسلمان مرد اور عَورت کے عِوض ایک نیکی عطا فرمائے گا۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر اب تک اربوں، کھربوں مسلمان دُنیا میں آچکے ہیں، صِرف اتنی دُعا کرنی ہے: ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ (یااللہ پاک! میری اور تمام مسلمان مردوں و عَورتوں کی مغفرت فرما) اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہ! اربوں کھربوں نیکیاں ہاتھ آجائیں گی۔

اللہ پاک ہم سب کو کَثرت سے دُعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرمائے، ماہِ رمضان تو یوں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دُعائیں مانگنے کا مہینا ہے، ماہِ رمضان میں افطار کے وقت دُعائیں قبول ہوتی ہیں، سحری کے وَقْت دُعائیں قبول ہوتی ہیں، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم خوب کَثرت سے دُعائیں مانگا کریں۔ اللہ پاک توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک عمل نمبر 22

اے عاشقانِ رسول! مسلمانوں کی خیر خواہی اور دوسروں کے حُقُوق کا خیال رکھنے، نیک بننے اور قبر و آخرت کی تیاری کا ذہن پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں خُوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! ”72 نیک اعمال“ پر عمل اور عاشقانِ رسول کے ساتھ

1 ... جامع صغیر، صفحہ:513، حدیث:8419۔

www.dawateislami.net

قافلوں میں سفر کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 22 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ یہ نیک عمل بھی پڑوسیوں اور مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کا ضامن ہے نیز اس پر عمل کی برکت سے ہم بہت سے گناہوں سے بھی بچ سکتے ہیں۔ نیک اعمال پر خود بھی عمل کیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! سیّدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے قَنَاعَت، سخاوت اور خیر خواہی کی ایک اَور حِکایت سنتے ہیں: تفسیر خزائنُ العرفان میں ہے: ایک مرتبہ حسنین کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا بیمار ہوئے تو حضرت علی المرتضیٰ، حضرت فاطمۃ الزہراء اور ان کی ایک کنیز حضرت فِضَّہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ، ان تینوں ذِی قَدْر حضرات نے مَنَّت مانی کہ اللہ پاک حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کو شِفا عطا فرمائے تو ہم تینوں 3، 3 روزے رکھیں گے، اللہ پاک نے حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کو شفا عطا فرمائی، اب حضرت علی المرتضیٰ، حضرت فاطمۃ الزہراء اور ان کی کنیز حضرت فضہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ نے مَنَّت پوری کرنے کے لئے روزہ رکھا، حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ تھوڑے سے جَو لائے تا کہ ان سے روٹی بنا کر افطاری کی جا سکے، حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے پہلے دِن روٹی بنائی، کھانا رکھا گیا، سورج ڈوبنے کا انتظار ہونے لگا، اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی اور ایک مسکین نے صدا لگائی: اے

سادات کرام! میں مسکین ہوں، بھوکا ہوں۔ اِن حضراتِ ذی وقار نے مَوجُود روٹیاں اُٹھا کر مسکین کو دے دیں اور روزہ پانی ہی سے افطار کرلیا، اگلے دِن دوسرا روزہ رکھا گیا، شام ہوئی، روٹی تیار کی گئی، دسترخوان لگا، سورج ڈوبنے کا انتظار ہو رہا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی، آواز آئی: میں یتیم ہوں اور بھوکا ہوں۔ ان سخاوت کے پیکر حضرات نے آج بھی ساری روٹیاں یتیم کو دے دیں اور خود پانی ہی سے افطار کرلیا، تیسرا روزہ رکھا گیا، شام ہوئی، دسترخوان لگا، سورج ڈوبنے کا انتظار ہو رہا تھا کہ پھر دستک ہوئی، آواز آئی: میں قیدی ہوں، بھوکا ہوں۔ تیسرے دِن بھی ان مُبارَک ہستیوں نے ساری روٹیاں اس سائِل کو دے دِیں اور خود پانی ہی سے روزہ افطار کرلیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! آلِ رسول نے 3 روزے رکھے اور تینوں روزے پانی سے افطار فرمائے، اللہ پاک کو ان کی یہ ادا پسند آئی اور اللہ پاک نے پارہ 29، سُوْرَۂ دَھْر کی آیت: 8 اور 9 نازِل فرمائی، اِرْشاد ہوتا ہے:

وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ۞ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ۞ (پارہ 29، سورۃ الدھر: 8-9)	ترجمۂ کنزالعرفان: اور وہ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں، ہم تمہیں خاص اللہ کی رضا کیلئے کھانا کھلاتے ہیں، تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔

اے عاشقانِ رسول! رمضان کیسے گزارنا چاہیے؟ یہ سُوال شاید ہر سال ہی رمضان کا چاند دیکھ کر ہمارے ذہن میں اُبھرتا ہو گا، سیدۂ کائنات رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے گھر مُبارَک کی

1... خزائن العرفان، پارہ 29، الدھر، تحت الآیۃ: 8-9، صفحہ: 1073۔

www.dawateislami.net

اس سبق آموز حکایت نے اس سوال کا کیسا پیارا جواب دے دیا کہ رمضان ماہِ صبر ہے تو صبر کر کے ہی گزارا جائے گا، رمضان المبارک ماہِ مؤاسات (یعنی ہمدردی اور بھلائی کا مہینا) ہے تو ہمدردی اور بھلائی کرتے ہوئے ہی گزارا جائے گا۔ اگر ہم غریبوں، بے کسوں یتیموں، مسکینوں کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت سحر وافطار کی کچھ ڈِشیں کم کر دیں، سحر وافطار کا دستر خوان اتباعِ سُنَّت کی نیت سے سادہ کرلیں اور وہ غریب جو بے چارے مہنگائی کی وجہ سے کھجور بھی خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے، رمضان المبارک اچھے انداز میں نہیں گزار پاتے، ان کی ہم مدد کریں، ان کی خیر خواہی کریں تو کتنی نیکیاں اور وہ بھی ماہِ رمضان میں کمانے کی سعادت ہم حاصِل کر لیں گے۔ اللہ پاک سیّدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے صدقے ہمیں فقر اختیار کرنے، اللہ پاک کی طرف لَو لگانے، مسلمانوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے، گُناہوں سے بچتے ہوئے پورا رمضان نیکیوں میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ سیدہ خاتونِ جنت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے **ایصالِ ثواب** کے لئے خوب بڑھ چڑھ کر صدقہ و خیرات کیجئے، دعوتِ اسلامی مختلف شعبہ جات کے لئے بھی جتنا ہو سکے حِصّہ ملایئے اور ساتھ ہی ساتھ اپنے گھروں میں بھی فاتحہ شریف، ختم پاک اور حسبِ توفیق لنگر کا بھی لازمی اہتمام کیجئے۔ ❁ سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی سیرتِ پاک پڑھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والی کتاب **"شانِ خاتونِ جنّت"** پڑھئے، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے ❁ اور الحمد للہ! رمضان المبارک میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَت

بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ ہر روز 2 مدنی مذاکرے فرماتے (یعنی عاشقانِ رسول کے سوالات کے جوابات ارشاد فرماتے) ہیں، ایک مدنی مذاکرہ عصر کے بعد اور ایک نمازِ تراویح کے بعد۔ 3 رمضان المبارک کو بھی اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم مدنی مذاکرے کا سلسلہ ہو گا، اس میں بھی لازمی شرکت فرمایئے۔ اللہ پاک ہمیں علم و عمل کی توفیق عطا فرمائے اور شہزادیٔ مصطفےٰ، سیدہ خاتون جنت رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا کا فیضان نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزے کی نیت کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی کتاب **"فیضان رمضان"** سے روزے کی نیت کے متعلق چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ☆ادائے روزہ رَمَضان اور نَذۡرِ مُعَیَّن اور نَفۡل روزوں کیلئے نِیَّت کا وقت غُروبِ آفتاب کے بعد سے ضَحوۂ کُبریٰ یعنی نِصفُ النَّہارِ شَرعی سے پہلے پہلے تک ہے اِس پورے وَقت کے دَوران آپ جب بھی نِیَّت کر لیں گے یہ روزے ہو جائیں گے۔ (رَدُّالْمحتار، ۳/۳۳۲) ☆نِیَّت دِل کے اِرادے کا نام ہے زَبان سے کہنا شَرط نہیں، مگر زَبان سے کہہ لینا مُستحَب ہے ☆اگر رات میں رمضان کے روزے کی نِیَّت کریں تو یُوں کہیں: نَوَیۡتُ اَنۡ اَصُوۡمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنۡ فَرۡضِ رَمَضٰن۔ ترجمہ: میں نے نِیَّت کی کہ اللہ پاک کے لئے اِس رَمَضان کا فَرض روزہ کل رکھوں گا۔ ☆اگر دن میں نِیَّت کریں تو یُوں کہیں: نَوَیۡتُ اَنۡ اَصُوۡمَ ھٰذَا الۡیَوۡمَ لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنۡ فَرۡضِ رَمَضٰن۔ ترجمہ: میں نے نِیَّت کی کہ اللہ پاک کے لئے اِس رَمَضان کا فَرض روزہ رکھوں گا۔ (رَدُّالْمحتار، ۳/۳۳۲)

☆عَرَبی میں نِیَّت کے کلِمات ادا کرنے اُسی وَقت نِیَّت شُمار کئے جائیں گے جبکہ اُن کے معنٰی بھی آتے ہوں۔اور یہ بھی یاد رہے کہ زَبان سے نِیَّت کرنا خواہ کسی بھی زَبان میں ہو اُسی وَقت کار آمد ہو گا جبکہ اُس وقت دِل میں بھی نِیَّت مَوجُود ہو۔(اَیضًا) ☆نِیَّت اپنی مادَری زَبان میں بھی کی جاسکتی ہے۔☆(رَدُّالْمحتار، ۲/۳۳۲) ☆اگر دِن میں نِیَّت کریں تو ضَروری ہے کہ یہ نِیَّت کریں کہ میں صُبح سے روزہ دار ہوں۔اگراِس طرح نِیَّت کی کہ اب سے روزہ دار ہوں صُبح سے نہیں، تو روزہ نہ ہوا۔(الجَوْہَرۃُالنَّیِّرۃ، ۱/۱۷۵)

﴿اعلان﴾

روزے کی نیت کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾شبِ جُمعہ کادُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ

واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت احمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو

323

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ١٥١ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرة، ص ٦٥

3 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

www.dawateislami.net

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

323

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ واراجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 06 مارچ 2025ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

روزے کی نیت کے بقیہ مدنی پھول

آپ نے اگر یُوں نِیَّت کی کہ کل کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو روزہ ہے۔ یہ نِیَّت صحیح نہیں۔ بَہَرحال آپ روزہ دار نہ ہوئے۔ (عالمگیری، ۱/۱۹۵) ☆ ماہِ رَمضان کے دِن میں نہ روزہ کی نِیَّت کی نہ ہی یہ کہ "روزہ نہیں" اگرچِہ معلوم ہے کہ یہ رَمَضانُ الْمبارَک کا مہینہ ہے تو روزہ نہ ہو گا۔ (عالمگیری، ۱/۱۹۵) ☆ غُروبِ آفتاب کے بعد سے لیکر رات کے کسی وَقت میں بھی نِیَّت کی پھر اِس کے بعد رات ہی میں کھایا پیا تو

1 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔ الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

نِیَّت نہ ٹُوٹی ،وُہی پہلی ہی کافی ہے پھر سے نِیَّت کرنا ضَروری نہیں۔(الجَوہَرۃُالنَّیِّرۃ،۱/۱۷۵) ☆آپ نے اگر رات میں روزہ کی نِیَّت تَو کی مگر پھر راتوں رات پکّا اِرادہ کرڈالا کہ روزہ نہیں رکھوں گا۔تَواب وہ آپ کی، کی ہوئی نِیَّت جاتی رہی۔ ☆اگر نئی نِیَّت نہ کی اور دِن بھر روزہ داروں کی طرح بھوکے پیاسے رہے تب بھی روزہ نہ ہوا۔(دُرِّمُختارمع ردُّالمُحتار ۳/۳۴۵) ☆روزے کے دَوران توڑنے کی صِرف نِیَّت کر لینے سے روزہ نہیں ٹُوٹے گا جب تک توڑنے والی کوئی چیز نہ کرے۔(الجَوہَرۃُالنَّیِّرۃ،۱/۱۷۵) ☆سَحَر میں کھانا بھی نِیَّت ہی ہے۔☆خواہ ماہِ رَمَضان کے روزے کیلئے ہو یا کسی اور روزے کیلئے مگر جب سَحَری کھاتے وَقت یہ اِرادہ ہے کہ صُبح کو روزہ نہ رکھوں گا تَو یہ سَحَری کھانا نِیَّت نہیں۔(الجَوہَرۃُ النَّیِّرۃ،۱/۱۷۶) ☆رَمَضانُ الْمبارَک کے ہر روزے کے لئے نئی نِیَّت ضَروری ہے۔☆ پہلی تاریخ یا کسی بھی اور تاریخ میں اگر پُورے ماہِ رَمَضان کے روزے کی نِیَّت کر بھی لی تَو یہ نِیَّت صِرف اُسی ایک دن کے حق میں ہے ،باقی دِنوں کیلئے نہیں۔(ایضاً ص۱۶۷) ☆دَورانِ نَماز بھی اگر روزے کی نِیَّت کی تو یہ نِیَّت صحیح ہے۔(دُرِّمُختار،ردُّالمُحتار ج۳ص۳۴۵) (فیضانِ رمضان ،ص۹۸۵ ملتقطاً)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆مسجد سے نکلتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"مسجد سے نکلتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡـَٔلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (خزینۂ رحمت، ص 87)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا

نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ”مَرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً

منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

06 مارچ 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرما لیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

06 مارچ 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے